صدقہ کسے دے سکتے ہیں اور شرعی فقیر کی آسان تعریف اور زکوۃ گفٹ کہہ بھی دی جاسکتی ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم صدقہ کس کس کو دے سکتے ہیں ؟ کیا صدقہ کے لیے غریب ہونا ضروری ہے اور اگر ہم کسی کے لیے گفٹ خریدے تو کیا یہ بھی ان کے لیے صدقہ ہوسکتا ہے؟

سائل:عبداللہ (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

صدقہ نافلہ غریب وامیر دونوں کودیا جاسکتا ہے کہ یہ محض تبرُّع ہے اورتبرُّع کے لیے کسی کا غریب یا مستحق زکوۃ ہونا ضروری نہیں اور صدقہ واجبہ جیسے زکوۃ یا فطرہ وغیرہ صرف فقیر شرعی کو ہی دے سکتے ہیں۔

اور آسان الفاظ میں فقیر شرعی کی تعریف یہ ہے : ایسا لڑکا یا لڑکی جس کے پاس ساڑھے باون تولے(grams 612.35تقریباً) چاندی کی قیمت کے برابررقم آجائےجو تقریباً آج کے ریٹ کے مطابق تقریباً 190پونڈز ہے اورپاکستان میں 45620 روپےہے تو ایسا شخص فقیر شرعی نہیں ہے اور ایسے ہی وہ شخص بھی فقیر شرعی نہیں جس کے پاس اتنی رقم تو نہ ہو لیکن اس کے قیمت کے برابر کوئی ایسی چیز ہو اس کی ضروریات میں سے نہ ہو۔جیسے گھر کا فضول فرنیچر یا کرائے پر دی ہوئی دکان یا خالی پلاٹ وغیرہ ۔

اور جو گفٹ وغیرہ خریدیں وہ بھی صدقہ نافلہ میں شمار ہو سکتے ہیں ۔زکوۃ کی رقم سے کپڑے وغیرہ خریدکرگفٹ کہہ کربھی مستحقین کو دئیے جاسکتے ہیں ۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:18 -03-2019

Who can charity be given to, what is a simple definition of a poor person and can Zakāh be given as a gift?

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Who can we give charity to, is it essential to be poor for charity, and if we purchase a gift for someone, then can this be regarded as charity for them as well?

Questioner: Abdullah from England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Voluntary charity can be given to the rich or poor, as this is only a gift, and it is not required that one be poor or eligible for Zakāh in order to accept a gift, whereas Wājib charity such as Zakāh, Fitrah, etc. can only be given to a poor person as defined by Sharī'ah.

Put easy, a poor person as per Sharī'ah is as follows: If a male or female has the monetary value of 52.5 Tolas (~612.35 grams) of silver, which is approximately £223 GBP nowadays (May 2019), or approximately 40,950 PKR in Pakistan, then such person will not be regarded as poor per Sharī'ah. Likewise, that person is also not poor as per Sharī'ah who may not possess this amount, however owns something which is of this value excluding their basis needs, such as extra furniture, a property given on rent, an empty plot of land, etc.

Furthermore, whatever is bought as a gift, etc. may be included as voluntary charity. Clothes, etc. can also be bought as a gift from the amount for Zakāh and given to those eligible.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali